وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

کہ اے مومنو! اللہ کی رسی کو سب کے سب مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ نہ کرو۔

(آلِ عمران آیت 104)

مقام ظہور قدرت ثانیہ

Newsletter

March 2022

Volume 6 Issue 2

القرآن

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ
اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۶﴾

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اُس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

(النور آیت 56)

Allah has promised to those among you who believe and do good works that He will surely make them Successors in the earth, as He made Successors from among those who were before them; and that He will surely establish for them their religion which He has chosen for them; and that He will surely give them in exchange security and peace after their fear: They will worship Me, and they will not associate anything with Me. Then whoso is ungrateful after that, they will be the rebellious.

(An-Nur Ch.24 Verse 56)

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون النبوة فيكم ما شاء الله أن تكون، ثم يرفعها الله إذا شاء أن يرفعها، ثم تكون خلافة على منهاج النبوة فتكون ما شاء الله أن تكون، ثم يرفعها الله إذا شاء أن يرفعها، ثم تكون ملكًا عاضًا فيكون ما شاء الله أن يكون، ثم يرفعها إذا شاء الله أن يرفعها، ثم تكون ملكًا جبرية فتكون ما شاء الله أن تكون، ثم يرفعها الله إذا شاء أن يرفعها، ثم تكون خلافة على منهاج النبوة، ثم سكت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا نبوت قائم رہے گی، پھر جب وہ چاہے گا اُس کو اُٹھا لے گا اور پھر جب تک اللہ چاہے گا خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم رہے گی۔ پھر وہ جب چاہے گا اس نعمت کو بھی اُٹھا لے گا۔ پھر ایذا رساں بادشاہت جب تک اللہ چاہے گا قائم ہوگی۔ پھر جب وہ چاہے گا اُس کو اُٹھا لے گا۔ پھر اس سے بھی بڑھ کر جابر بادشاہت قائم ہوگی، جب تک اللہ چاہے وہ رہے گی۔ پھر جب وہ چاہے گا اُس کو اُٹھا لے گا۔ اُس کے بعد پھر خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم ہوگی، پھر آپ خاموش ہو گئے۔

The Holy Prophetsa said:"Prophethood shall remain among you as long as God wills. He will bring about its end and follow it with Khilafat on the precepts of Prophethood for as long as He wills and then bring about its end. Kingship shall then follow, to remain as long as God wills and then come to an end. There shall then be monarchical despotism which shall remain as long as God wills and come to an end upon His decree. There will then emerge Khilafat on the precepts of Prophethood. Then he became silent."

(Musnad Ahmad bin Hanbal, Mishkat, Kitab ar-Riqaq, Bab al-Andhar wal-Tahdhir)

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ خطبہ جمعہ مورخہ 11 مارچ 2022 کو احبابِ جماعت کو دنیا کے موجودہ حالات کے حوالے سے دعا کی نصیحت کرتے ہوئے فرمایا!

”آج پھر میں دنیا کے موجودہ حالات ہیں اس بارے میں کہنا چاہتا ہوں۔ دعا کریں اللہ تعالیٰ دونوں طرف کی حکومتوں کو عقل اور سمجھ دے اور انسانیت کا خون کرنے سے یہ لوگ باز آجائیں۔ ساتھ ہی یہ جنگ جو ہے ہمیں مسلمانوں کو بھی سبق لینا چاہیے کہ کس طرح یہ لوگ ایک ہو گئے ہیں لیکن مسلمان باوجود ایک کلمہ پڑھنے کے کبھی ایک نہیں ہوتے ایک ملک تباہ کیا، عراق تباہ کروایا، سیریا تباہ کرایا یمن کو تباہی ہو رہی ہے اور غیروں سے کرواتے ہیں اور خود بھی کر رہی ہیں بجائے اس کے کہ ایک ہوں کم از کم یہ اکائی کا سبق ہی ان لوگوں سے سیکھ لیں یہ مسلمان۔ اللہ تعالیٰ مسلم قوم پہ بھی رحم کرے، مسلمانوں پر بھی رحم کرے، امتِ مسلمہ پر رحم کرے اور یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے جب یہ لوگ زمانے کے امام کو ماننے والے بھی ہوں اور جو اسی مقصد کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے میں بھیجا ہے۔ اللہ تعالیٰ عقل اور سمجھ دے اور ساتھ ہی جہاں یہ اپنی حالتیں درست کرنے والے ہوں وہاں دنیا کے لئے دعا بھی کریں اور اپنے وسائل اور ذرائع استعمال کر کے دنیا کو جنگوں سے روکنے والے بھی ہوں نہ کہ خود جنگوں میں شامل ہونے والے“۔

خلافت کی اہمیت اور برکات

خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ آدمؑ کو خلیفہ بنایا کس نے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً

وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسْتَخْلِفَنَّھُمْ فِی الْاَرْضِ کَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ وَلَیُمَکِّنَنَّ لَھُمْ دِیْنَھُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَھُمْ وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِھِمْ اَمْنًا یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا وَمَنْ کَفَرَ بَعْدَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ۔

(النور:56)

اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا۔ اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اُسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے (اور) کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَا کَانَتْ نُبُوَّۃٌ قَطُّ اِلَّا تَبِعَتْھَا خِلَافَۃٌ

”کوئی ایسی نبوت نہیں گزری جس کے بعد خلافت قائم نہ ہوئی ہو۔“

(کنزالعمال)

امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے دعویٰ کے متعلق فرماتے ہیں:

”مَیں رسول اور نبی ہوں یعنی باعتبار ظلیت کاملہ کے مَیں وہ آئینہ ہوں جس میں محمدی شکل اور محمدی نبوت کا کامل انعکاس ہے“

(نزول المسیح، روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ 381 حاشیہ)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام خلافت کی ضرورت کے متعلق فرماتے ہیں:

چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف واولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کیلئے تاقیامت قائم رکھے سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔

(شہادۃ القرآن، روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 353)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خلافتِ احمدیہ کے خدائی وعدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سُنّت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اُس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اُس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی... میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔"

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 305 تا 306)

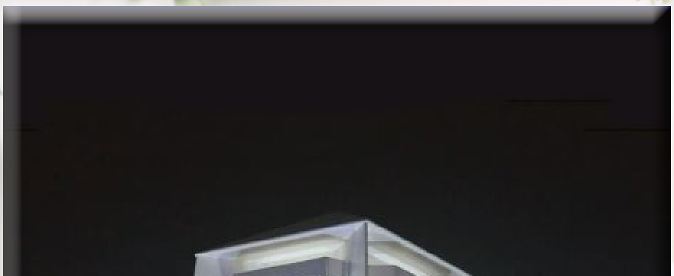

مقام ظہور قدرت ثانیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے احمدیہ بلڈنگس لاہور میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

میں نے تمہیں بارہا کہا ہے اور قرآن مجید سے دکھایا ہے کہ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ آدمؑ کو خلیفہ بنایا کس نے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَۃً۔

(البقرۃ:۳۱)

اس خلافتِ آدمؑ پر فرشتوں نے اعتراض کیا... مگر انہوں نے اعتراض کر کے کیا پھل پایا؟ تم قرآن مجید میں پڑھ لو، آخر انہیں آدمؑ کے لئے سجدہ کرنا پڑا۔ پس اگر مجھ پر کوئی اعتراض کرے اور وہ اعتراض کرنے والا فرشتہ بھی ہو تو میں اُسے کہدوں گا کہ آدم کی خلافت کے سامنے سربسجود ہو جاؤ تو بہتر ہے۔ اور اگر وہ اِباء اور اِستکبار کو اپنا شعار بنا کر اِبلیس بنتا ہے تو پھر یاد رکھے کہ ابلیس کو آدم کی مخالفت نے کیا پھل دیا۔ میں پھر کہتا ہوں کہ اگر کوئی فرشتہ بن کر بھی میری خلافت پر اعتراض کرتا ہے تو سعادتمند فطرت اُسے اُسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ کی طرف لے آئے گی۔

(بدر 4 جولائی 1912ء)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ خلیفۂ وقت کی اطاعت کی اہمیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

میں نے متواتر جماعت کو بتایا ہے کہ خلافت کی بنیاد محض اور محض اِس بات پر ہے

اَلۡاِمَامُ جُنَّۃٌ یُّقَاتَلُ مِنۡ وَّرَآئِہٖ یعنی امام ایک ڈھال ہوتا ہے اور مومن اِس ڈھال کے پیچھے سے لڑائی کرتا ہے۔ مومن کی ساری جنگیں امام کے پیچھے کھڑے ہو کر ہوتی ہیں۔ اگر ہم اس مسئلہ کو ذرا بھی بھلادیں۔ اس کی قیود کو ڈھیلا کر دیں اور اس کی ذمہ داریوں کو نظرانداز کر دیں تو جس غرض کے لئے خلافت قائم ہے وہ مفقود ہو جائے گی...

اگر ایک امام اور خلیفہ کی موجودگی میں انسان یہ سمجھے کہ ہمارے لئے کسی آزاد تدبیر اور مظاہرہ کی ضرورت ہے تو پھر خلیفہ کی کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ امام اور خلیفہ کی ضرورت یہی ہے کہ ہر قدم جو مومن اُٹھاتا ہے اس کے پیچھے اُٹھاتا ہے۔ اپنی مرضی اور خواہشات کو اس کی مرضی اور خواہشات کے تابع کرتا ہے۔

اپنی تدبیروں کو اس کی تدبیروں کے تابع کرتا ہے۔ اپنی آرزوؤں کو اُس کی آرزوؤں کے تابع کرتا

ہے اور اپنے سامانوں کو اس کے سامانوں کے تابع کرتا ہے۔ اگر اس مقام پر مومن کھڑے ہو جائیں تو ان کے لئے کامیابی اور فتح یقینی ہے۔

(الفضل 4 ستمبر 1937ء)

پھر حضور رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خواہ تم کتنے ہی عقلمند اور مدبر ہو اپنی تدابیر اور عقلوں پر چل کر دین کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے جب تک تمہاری عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت نہ ہوں اور تم امام کے پیچھے پیچھے نہ چلو ہرگز اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت تم حاصل نہیں کر سکتے۔ پس تم خدا تعالیٰ کی نصرت چاہتے ہو تو یاد رکھو اس کا کوئی ذریعہ نہیں سوائے اس کے کہ تمہارا اُٹھنا، بیٹھنا، کھڑا ہونا اور چلنا اور تمہارا بولنا اور خاموش ہونا میرے ماتحت ہو۔"

(الفضل 14 ستمبر 1937ء)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خلافتِ ثالثہ کے دورِ سعادت کے متعلق فرمایا:

"میں ایسے شخص کو جس کو خدا تعالیٰ خلیفہ ثالث بنائے ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر وہ خدا تعالیٰ پر ایمان لا کر کھڑا ہو جائے گا تو... اگر دُنیا کی حکومتیں بھی اُس سے ٹکر لیں گی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گی۔"

(خلافتِ حقہ اسلامیہ، انوار العلوم جلد 26 صفحہ 31)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"پس یہ برکتیں بتاتی ہیں کہ خلیفہ خدا نے مقرر فرمایا ہے کیونکہ ایسی نصرت کے کام ایسی نصرت کے واقعات اور ایسی نصرت کے مظاہرے ہوتے ہیں کہ جن میں انسانی ہاتھ کا دخل نہیں ہوتا۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ جس طرح اس نصرت میں انسانی ہاتھ نظر نہیں آرہا، اسی طرح انتخابِ خلافت میں انسانی ہاتھ نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ انسان جو کہے اللہ تعالیٰ مجبور ہو جائے اور اس کی مدد اور نصرت کرنا شروع کر دے۔ کیا تم اپنے زور سے اللہ تعالیٰ کو مجبور کر سکتے ہو؟ نہیں! جب تم اس کے فضل اور رحم کو جذب نہیں کرو گے تم اس کی مدد اور نصرت کس طرح سے کر سکتے ہو۔

(خطبات ناصر جلد ششم صفحہ 524)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

احمدیت نے دنیا کو محض نظریاتی اور اعتقادی لحاظ سے ہی از سر نو وہ اسلام نہیں دیا جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلام تھا بلکہ وہ نظام بھی عطا کیا جو اس آسمانی پانی کی حفاظت کا ذمہ دار ہوتا ہے اور دُنیا کے کونے کونے تک اس کی ترسیل کا انتظام کرتا ہے۔ یہی وہ نظام ہے جسے اسلامی اصطلاح میں "نظامِ خلافت" کہا جاتا ہے جس کے بغیر دینی اقدار کی کماحقہ حفاظت ناممکن ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد سے آج تک کی اسلامی تاریخ کا سب سے بڑا المیہ نظام خلافت کا ہاتھ سے جاتا رہنا ہے۔ یہ صرف اسلام کا المیہ ہی نہیں بلکہ فی الحقیقت اسے چودہ سو سال میں تمام بنی نوع انسان کا سب سے بڑا المیہ کہنا چاہئے کیونکہ دنیا کی اکثریت کی اسلام سے محرومی کی بنیادی وجہ بھی یہی ہے کہ وہ اسلامی نظام خلافت کی برکات سے محروم ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4 مارچ 1988ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

"جماعت احمدیہ میں خلافت کی اطاعت اور نظام جماعت کی اطاعت پر جو اس قدر زور دیا جاتا ہے یہ اس لئے ہے کہ جماعتی نظام کو چلانے کے لئے یک رنگی پیدا ہونی ضروری ہے اور اس زمانے کے لئے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلان ہے کہ مسیح موعودؑ کے آنے کے بعد جو خلافت قائم ہونی ہے وہ عَلٰی مِنۡھَاجِ النُّبُوَّۃ ہونی ہے اور وہ دائمی خلافت ہے اور جس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمایا ہے کہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جون 2006ء مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 30 جون 2006ء صفحہ 5)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”...ہمیشہ یاد رکھیں کہ خلافت کے ساتھ عبادت کا بڑا تعلق ہے۔ اور عبادت کیا ہے؟ نماز ہی ہے۔ جہاں مومنوں سے دلوں کی تسکین اور خلافت کا وعدہ ہے وہاں ساتھ ہی اگلی آیت میں

اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ

(النور:57) کا بھی حکم ہے۔ پس تمکنت حاصل کرنے اور نظام خلافت سے فیض پانے کے لئے سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ نماز قائم کرو، کیونکہ عبادت اور نماز ہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی ہوگی۔ ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے اس انعام کے بعد اگر تم میرے شکر گزار بنتے ہوئے میری عبادت کی طرف توجہ نہیں دو گے تو نافرمانوں میں سے ہوگے۔ پھر شکر گزاری نہیں ناشکر گزاری ہوگی اور نافرمانوں کے لئے خلافت کا وعدہ نہیں ہے بلکہ مومنوں کے لئے ہے۔ پس یہ انتباہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اپنی نمازوں کی طرف توجہ نہیں دیتا کہ نظام خلافت کے فیض تم تک نہیں پہنچیں گے۔ اگر نظام خلافت سے فیض پانا ہے تو اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل کرو کہ یَعۡبُدُوۡنَنِیۡ (النور:٥٦) یعنی میری عبادت کرو۔ اس پر عمل کرنا ہوگا۔ پس ہر احمدی کو یہ بات اپنے ذہن میں اچھی طرح بٹھا لینی چاہئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے اس انعام کا، جو خلافت کی صورت میں جاری ہے، فائدہ تب اٹھا سکیں گے جب اپنی نمازوں کی حفاظت کرنے والے ہوں گے۔“

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو خلافت احمدیہ سے ہمیشہ وابستہ رہنے اور خلیفۂ وقت کی طرف سے ملنے والی ہر ہدایت پر عمل کرنے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توقعات پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆...☆...☆

رپورٹ نیشنل تربیتی کلاس 2022 لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ فنلینڈ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ فنلینڈ کو اپنی نیشنل تربیتی کلاس منعقد کرنے کا موقع ملا۔ اس کیلئے سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اجازت لی گئی اور پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت 5 تا 6 مارچ 2022 کی تاریخ کو منظور فرمایا۔ ملک کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے تربیتی کلاس کو آن لائن رکھنے کا فیصلہ کیا گیا تا کہ زیادہ سے زیادہ لجنہ اور ناصرات اس میں شامل ہو کر فائدہ اٹھا سکیں۔

مکرمہ ریحانہ کوکب صاحبہ نیشنل صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ فنلینڈ کی راہنمائی میں ایک ٹیم تیار کی گئی جن کے ذمہ تربیتی کلاس کی دیگر ذمہ داریاں لگائی گئیں۔

درج ذیل انتظامیہ کی تفصیل بیان ہے:

ناظمہ اعلیٰ: مکرمہ کنزا محمود صاحبہ

ناظمہ حاضری: مکرمہ عفت سعید صاحبہ

ناظمہ پریزنٹیشن: مکرمہ عافیہ مقصود صاحبہ

ناظمہ سکرین شیئرنگ اور نائب سیکرٹری تربیت: مکرمہ فائزہ منیر صاحبہ

ناظمہ دیگر معلومات: مکرمہ سعدیہ شہزاد صاحبہ

سب ناظمین نے بہترین تعاون کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیے۔

سب سے پہلے تربیتی کلاس پر پیش ہونے والے مضامین کیلئے ایک میٹنگ کی گئی جس میں شامل ناظمین اور نیشنل صدر صاحبہ نے اپنی رائے بیان کی۔ میٹنگ کے بعد پیش کیے گئے مضامین کی فہرست بنائی گئی اور لجنہ میں تقسیم کی گئی تا کہ جلد

ازجلد اس پر کام شروع کیا جاسکے۔ ہر مضمون پیش کرنے والی لجنہ سے ناظمہ پریزنٹیشن عافیہ مقصود صاحبہ کی میٹنگ ہوئی تاکہ بہترین طریقے سے پریزنٹیشن تیار کی جاسکے۔ مضمون اور پریزنٹیشن مکمل ہونے کے بعد ہر لجنہ سے نیشنل صدر صاحبہ اور خاکسار نے میٹنگ میں ریہرسل کروائی تاکہ جو بھی کمی پیشی ہو اس کو وقت سے ٹھیک کرلیا جائے۔ سب مضامین کی تیاری بہت اچھی کی گئی۔ تربیتی کلاس میں پیش کی جانے والی پریزنٹیشن کو ہر لجنہ نے بہت سراہا الحمد اللہ۔

تربیتی کلاس میں ناصرات الاحمدیہ کی شمولیت کو بہتر بنانے کیلئے انہیں وڈیو بنانے کا کہا گیا۔ وڈیو کا مواد ناصرات کو دیا گیا اس کے ساتھ ساتھ ناصرات کو کیلیگرافی کا ٹارگٹ بھی دیا گیا جو بچیوں نے بہت شوق سے بنایا اور اپنی تصاویر ہمیں بھیجیں۔ ناصرات کے ساتھ ساتھ لجنہ نے بھی کیلیگرافی ٹارگٹ میں حصہ لیا اور نہایت ہی عمدہ آرٹ بنا کر پیش کیا۔ چھوٹے بچے اور بچیوں نے بھی تربیتی کلاس میں بھرپور حصہ لیا اور پیاری سی ویڈیوز اور تصاویر ہمیں بھیجیں۔ ان سب تصاویر اور ویڈیوز کو ہر سیشن کے آخر میں دکھایا گیا جس کو دیکھ کر بچے اور بڑے بہت خوش ہوئے۔

تربیتی کلاس میں حاضری کو بہتر بنانے کیلئے ناظمہ حاضری عفت سعید صاحبہ نے ایک ہفتہ قبل ہی لجنات سے رابطے کرنا شروع کردیئے۔ اور لجنات کو ریمائنڈرز اور فون کال کیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لجنات اور ناصرات نیشنل تربیتی کلاس میں شمولیت اختیار کریں۔ ہر سیشن کے آغاز پر جو لجنات شامل نہیں ہوئیں ان سے فوری رابطہ کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سب محنت سے بہت اچھی حاضری رہی اور ٪82 لجنہ تربیتی کلاس میں شامل ہوئیں۔

مجالس کے لحاظ سے حاضری کچھ اس طرح رہی:

اول: مجلس اسپو

دوم: مجلس ہلسنکی

سوم: مجلس ترکو

نیشنل تربیتی کلاس میں ڈسکشن پینلز کا بھی آغاز کیا گیا جو نہایت مفید ثابت ہوا اور بہت سی لجنات نے اسے پسند کیا اور فائدہ اٹھایا۔ دوسرے سیشن کے آخر میں لجنہ کا تعلیم ٹیسٹ بھی لیا گیا جو سالانہ تعلیم و تربیت کے نصاب کے حصہ اول پر مشتمل تھا۔ 43 لجنہ نے اس میں حصہ لیا اور 80٪ لجنہ نے بہت اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل کی۔

تعلیم ٹیسٹ نتائج

اوّل پوزیشن:

50/50

قراۃ العین مدثر

نسیم اختر

عفّت سعید

دردانہ طوبیٰ

ماریہ فرقان

ثمینہ فرقان

مبشرہ یاسمین

مہک چوہدری

ماریہ زمل

دریّہ منور

سیّدہ قراۃ العین

عائشہ محمود

اسماء بشارت

دوئم پوزیشن:

48/50

علیشبہ مبشر

فیضیہ نایاب

صبغۃ النور

عروبہ نسیم

عدیلہ سنبل

شائنہ گل

خالدہ شمیم

فضہ ایمان

شمس النہار

سوئم پوزیشن:

46/50

فائزہ بشریٰ

طاہرہ نصر

امتہ الرافع

ثمرہ منیر

شائستہ تسنیم

آخری سیشن میں کاہوٹ بھی کھیلا گیا جو تربیتی کلاس میں ہونے والی پریزنٹیشن پر مشتمل تھا۔ جس کے نتائج درج ذیل ہیں:

اول: مکرمہ دردانہ طوبیٰ صاحبہ

دوم: مکرمہ فیضیہ نایاب صاحبہ

سوم: مکرمہ سندس شہر بانو صاحبہ

اللہ کے فضل سے نیشنل تربیتی کلاس بہت کامیاب رہی۔ اللہ کرے کہ ہم آگے بھی اسی طرح جماعتی پروگراموں سے مستفید ہوتے چلے جائیں اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے بنیں۔ آمین ثم آمین

کنزا محمود

نیشنل تعلیم ڈیپارٹمنٹ

لجنہ اماء اللہ فنلینڈ۔

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ
“Indeed, Allah is with the patient.”

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِينَ
یقیناً اللہ صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے
Rehana

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ
یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے
Arooba

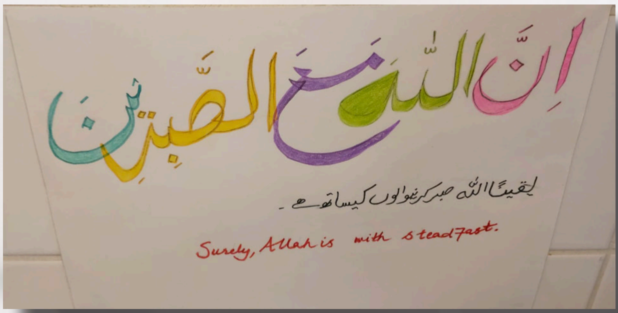
إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ
یقیناً اللہ صبر کرنیوالوں کیساتھ ہے۔
Surely, Allah is with steadfast.

اَللّٰهُ اَكْبَر
اللہ سب سے بڑا ہے۔
Maria

إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ
یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

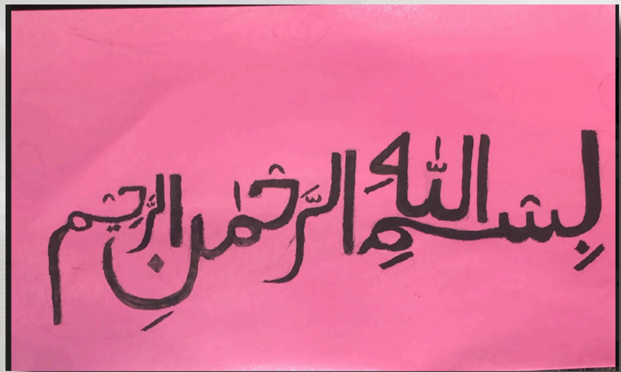
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

ALLAHU
AKBAR

Love For All Hatred For None.
Dua Javed

TARBIATI CLASS
2022

2022

TARBITI
CLASS
2022
Sadia Azka Rehman

TARBIYATI
CLASS
2022

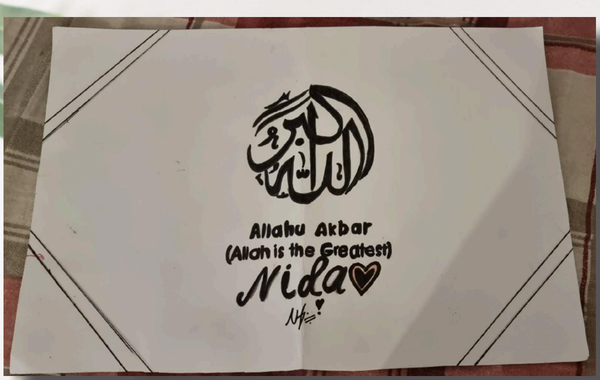
Allahu Akbar
(Allah is the Greatest)
Nida

Love For All Hatred For None.
Dua Javed

Tarbiyati Slass
2022
Sharmeen

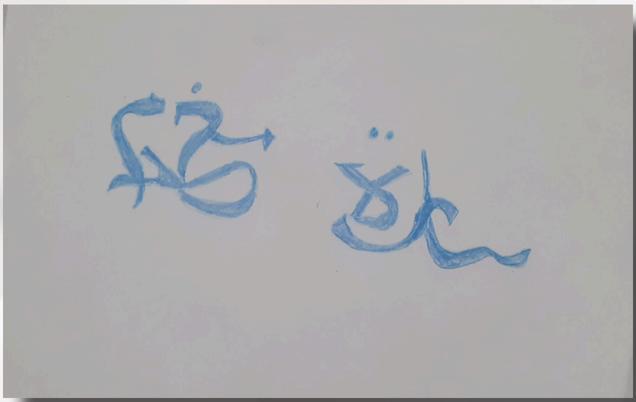

TARBIYYATI
CLASS
2022

TARBIYYATI
CLASS 2022
ALVEERA
Alveera

TARBITI
CLASS
2022
Sadia Azka Rehman

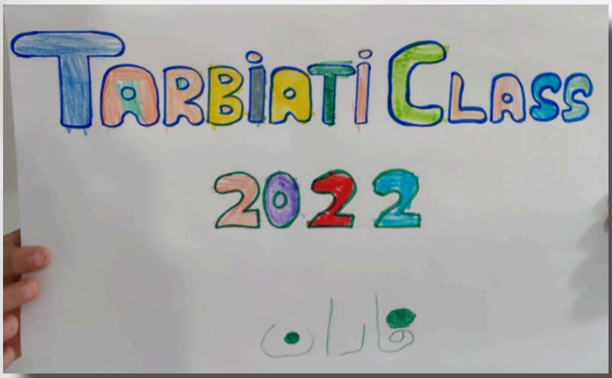
TARBIATI CLASS
2022

Campaigns held in February 2022

Tarbiyat campaign

The National Tarbiyyat department Lajna imaillah held a campaign to emphasize on Khilafat which started from 7th of February until 21th February.

Posters highlighting the importance of khilafat were shared online.

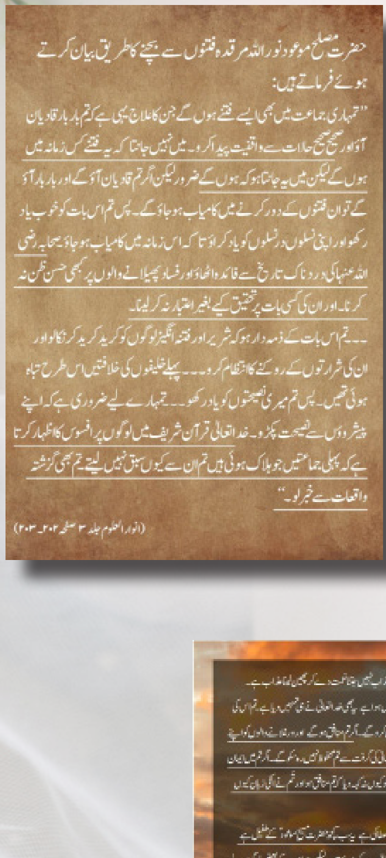

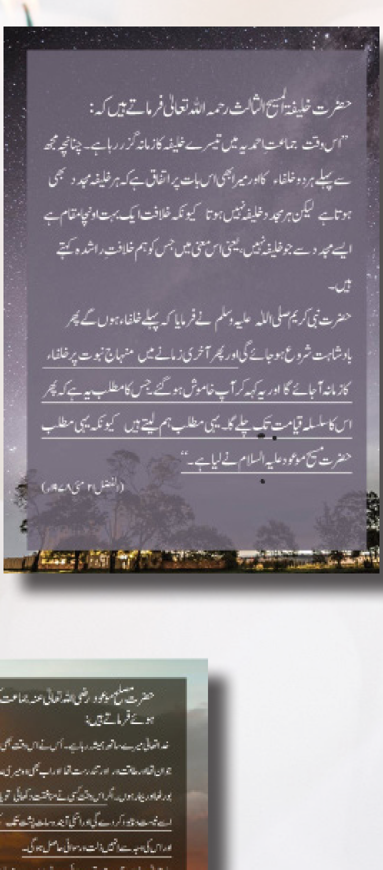

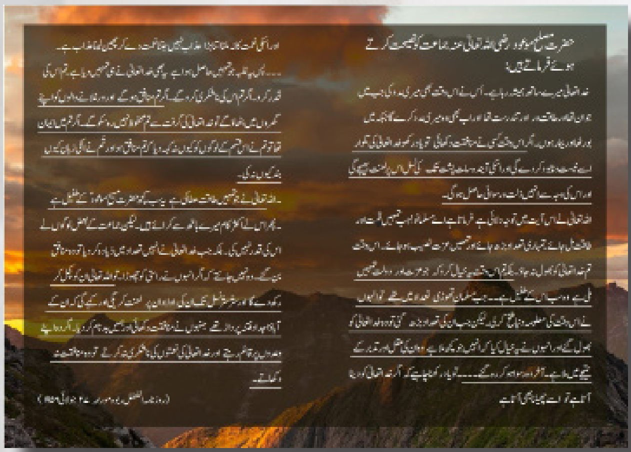

Sanat-o-Dastakari Tasks

Under the department of sanat o dastakari, Lajna were given tasks to be completed from 1st- 28 of February.

Tasks included:

Make grocery bag(with new fabric/recycled clothers for ex.jeans or old cotton shirts) or floor cushion(with applic desingn patch work).

Lajna who completed this targets

Iffat saeed Sahiba

Rehana kokab sahiba

Faizia Nayab sahiba

خطبہ جمعہ کوئز نتائج

اجلاس لجنہ اماء اللہ ایسپو از خطبہ جمعہ 11 فروری 2022

اول: مکرمہ قراۃ العین مدثر صاحبہ
دوم: مکرمہ سندس شہر بانو صاحبہ
سوم: مکرمہ ماریہ فرقان صاحبہ

اجلاس لجنہ اماء اللہ ہیلسنکی از خطبہ جمعہ 11 فروری 2022

اول: مکرمہ ریحانہ نسرین صاحبہ
دوم: مکرمہ منزہ ظفر صاحبہ
سوم: مکرمہ عافیہ مصور صاحبہ

اجلاس لجنہ اماء اللہ تامپرے از خطبہ جمعہ 11 فروری 2022

اول: مکرمہ کنزہ محمود صاحبہ
دوم: مکرمہ ندا ریاض صاحبہ
سوم: مکرمہ نمرہ مقبول صاحبہ

کوئز لجنہ اماء اللہ فن لینڈ خطبہ جمعہ 4 فروری 2022

اول: مکرمہ قراۃ العین مدثر صاحبہ
دوم: مکرمہ ریحانہ نسرین صاحبہ
سوم: مکرمہ ثمینہ فرقان صاحبہ

کوئز لجنہ اماء اللہ فن لینڈ خطبہ جمعہ 18 فروری 2022

اول: مکرمہ عافیہ مصور صاحبہ
دوم: مکرمہ ریحانہ نسرین صاحبہ
سوم: مکرمہ عائشہ محمود صاحبہ

کوئز لجنہ اماء اللہ فن لینڈ خطبہ جمعہ 27 فروری 2022

اول: مکرمہ ماریہ فرقان صاحبہ
دوم: مکرمہ ثمینہ فرقان صاحبہ
سوم: مکرمہ سندس شہر بانو صاحبہ

The importance & blessings of Khilafat

Making a Khalifa is not the work of man but the work of God Almighty. Who made Adam caliph? Allah said in the Holy Qur'an 'I am about to place a vicegerent in the earth.

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا
ؕ يَعْبُدُوْنَنِىْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِىْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ۔

(Al-Nur, Verse 56)

"Allah has promised to those among you who believe and do good works that He will surely make them Successors in the earth, as He made Successors from among those who were before them; and that He will surely establish for them their religion which He has chosen for them; and that He will surely give them in exchange security and peace after their fear: They will worship Me, and they will not associate anything with Me. Then whoso is ungrateful afterthat, they will be the rebellious."

The Holy Prophet (Peace be upon him) has once said:

مَاكَانَتْ نُبُوَّةٌ قَطُّ اِلَّا تَبِعَتْهَا خِلَافَ

"There has never been prophethood after which Khilafah was not established."

(Kinzul-Amaal)

The Imam of the time, the Promised Messiah (Peace be upon him) says about his claim:

"I cannot acquire any degree of honour or excellence, nor any station of exaltation or nearness to God except through sincere and perfect obedience to the Holy Prophet, peace and blessings of Allah be upon him, Whatever is bestowed upon me is by way of reflection of, and through, the Holy Prophet."

(Izlah Auham, p. 138)

The Promised Messiah (Peace be upon him) says about the need for Khilafat that since there is no permanent survival for any human being, God intended that the existence of prophets, who are the noblest among all beings of the world, should be preserved forever. For this purpose, God Almighty proposed Khilafat so that

the world is never again deprived of the blessings of its messengers.

(Shahadatul Quran, Ruhani Khazain,Volume 6, Page 353)

The Promised Messiah (Peace be upon him) mentioned the divine promise of the Ahmadiyya Khilafat and said: "So dear friends! since it is the Sunnatullah, from time immemorial, that God Almighty shows two Manifestations so that the two false joys of the opponents be put to an end, it is not possible now that God should relinquish His Sunnah of old. So do not grieve over what I have said to you; nor should your hearts be distressed. For it is essential for you to witness the second Manifestation also, and its Coming is better for you because it is everlasting the continuity of which will not end till the Day of Judgement. And that second Manifestation cannot come unless I depart. But when I depart, God will send that second Manifestation for you which shall always stay with you just as promised by God in Brahin-e-Ahmadiyya. [...] I came from God as a Manifestation of Divine Providence and I am a personification of His Power. And after I am gone there

will be some other persons who will be the manifestation of the second Power [of God].” (The Will, Page 8-7)

Hazrat Khalifatul Masih I (may Allah be pleased with him) said in his speech at Ahmadiyya Buildings Lahore: “I have said to you many times and I have shown from the Qur’an that making a caliph is not the work of man but the work of God Almighty. Who made Adam caliph? Allah Almighty said: ‘I am about to place a vicegerent in the earth,’

(Al-Baqarah, Verse 31)

The angels objected to this caliphate of Adam; but what was the result of their objection? Read this in the Qur’an! At last they had to prostrate Adam. So if anyone objects me and even if he is an objecting angel, I will tell him that it is better to prostrate before Adam’s caliphate. And if he makes his ideal like Iblis (“But Iblis did not. He refused and was too proud”) then one should remember what Iblis gained from Adam’s opposition. I say again that even if a person becomes an angel and objects to my caliphate, the fortunate ones will be brought towards the command of ‘Submit to Adam’.”

(Badr, 4 July 1912)

Hazrat Musleh Maud (May Allah be pleased with him) says about the importance of obedience to the caliph of the time:

"I have repeatedly told the Jamaat that Khilafat is based on this and this alone:

اَلۡاِمَامُ جُنَّةٌ یُقَاتَلُ مِنۡ وَّرَآئِهٖ

That is, the Imam is a shield and the believer fights from behind this shield. All the battles of the believer are fought behind the Imam. If we forget this even a little bit, if you loosen its restrictions and neglect its responsibilities, then the purpose for which Khilafat is established will be lost. If in the presence of an Imam and a Khalifa, a person thinks that we need an independent plan and demonstration, then there is no need for a Caliph. The requirement of following an Imam and Caliph is that every step a believer takes is behind the Imam. He submits his will and desires to the will and desires of the Khalifa."

(Al-Fazl, 04 September 1937)

Furthermore, Hazrat Mirza Bashiruddin Mahmood Ahmad (May Allah be pleased with him) states:

"I advise you that no matter how wise and resourceful you may be, you will not be of service to your faith by following your tactics and intellect unless they are subordinate to Khilafat and follow him. Nor can you be the recipient of Allah's help and support. So if you want the help of God Almighty, then remember that there is no other way but for you to get up, to sit, to stand and to walk, to speak or not to speak but only in my servitude."

(Al-Fazl, 14 September 1937)

Hazrat Khalifatul Masih III (May Allah have mercy on him) said:

"So these blessings indicate that the Khalifa has been appointed by God because these are such acts of help, such events and demonstrations of God's assistance in which no human hand is involved. In the same way, there is no human hand in the election of Khilafat but the hand of Allah Almighty. It is not possible for Allah to be enforced by whatever humans say. Can you force Allah Almighty with your power? No! When you do not absorb His grace and mercy, how can you help him and assist him?"

(Khutbate-Nasir, Volume 6, Page 524)

protection of this heavenly water that is spread to all corners of the world. This is the system which in Islamic terminology is called "the institution of Khilafat" without which it is impossible to protect religious values. The greatest tragedy in Islamic history after the demise of the Holy Prophet (Peace be upon him) is the deprivation from the institution of Khilafat. This is not only the tragedy of Islam, the biggest reason why the majority of the world is deprived of Islam is that it is deprived of the blessings of the Islamic caliphate."

(1988 March 04 ,Friday Sermon)

Hazrat Khalifatul Masih V (May Allah be his Helper) said:

"The emphasis in the Ahmadiyya Jamaat on the obedience of Khilafat and the Nizam-e-Jamaat is so much because it is necessary to create unity in order to run the Jamaat system and for this age, the Holy Prophet (Peace be upon him) declared that Khilafat which is to be established after the coming of the Promised Messiah (Peace be upon him) is a permanent caliphate. Concerning this, the Promised Messiah (Peace be upon

him) has also said that it is necessary for you to see the second manifestation and its coming is better for you. Because it is eternal, the chain of which will not be cut off till the Day of Judgement."

(Friday Sermon, 09 June 2006)

Beloved Huzoor (May Allah be his Helper), at another occasion, said:

"Always remember that Khilafat has a great deal to do with worship. And what is worship? It is Salat. Where the believers are promised peace of mind and glad tidings of Khilafat, there is also the commandment 'And observe Prayer' Therefore, the first condition for attaining peace and benefiting from Khilafat is to establish prayers, because it is worship and prayer that will bring about the bounties of Allah. Therefore, it is a message to anyone who does not pay attention to his prayers that the blessings of Khilafat will not reach you. If you want to benefit from Khilafat, then obey the command of Allah Almighty which is يَعۡبُدُوۡنَنِیۡ meaning 'They will worship Me,' (An-Nur, Verse 56).

One must act upon it. Therefore, every Ahmadi should keep in mind that we will be able to benefit from

this reward of Allah, which is given to us in the form of Khilafat, only when we are the guardians of our prayers."

(Friday Sermon, 13 April 2007)

Beloved Huzoor (May Allah be his Helper), in his Friday Sermon of 13 November 2009, said:

"One needs to ponder over this and it is only the love for one another, the obedience to Nizam-e-Jamaat, the bond with Khilafat that will reap them the rewards of the world and the Hereafter. Hence it is important to build a strong relationship with Khilafat."

(Friday Sermon, 13 November 2009)

Hazrat Khalifatul Masih V (May Allah be his Helper) states:

"In order to benefit from the blessings of Khilafat, in order to benefit from this institution which the Holy Prophet (Peace be upon him) had predicted to be ever-lasting, it is also a condition to be on the paths of righteousness. Allah the Almighty has laid down the conditions of firm faith and good deeds to benefit from Khilafat. Faith can only be strengthened when the fear of God is in the

hearts. The focus should be on the performance of good deeds through perfect obedience to Allah and His Messenger (Peace be upon him).”

(Friday Sermon, 16 April 2010)

May Allah Almighty, by His grace, enable us all to remain steadfast to the Ahmadiyya Khilafat and to follow every guidance given by the Khalifa of the time and to fulfil the expectations of Beloved Huzoor (May Allah be his Helper). Ameen.